السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مریض کے جسم پر کوئی نجاست لگی ہو تو کیا وہ اس کے لیے تیمم کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ اس کے لیے تیمم نہیں کر سکتا۔ مریض کے لیے اگر ممکن ہو کہ وہ اس نجاست کو دھو سکتا ہے تو دھولے، ورنہ اسی حالت میں بغیر تیمم کے نماز پڑھے، کیونکہ نجاست کے دور کرنے میں تیمم کا کوئی اثر نہیں ہے۔ بلکہ مطلوب یہ ہے کہ جسم نجاست سے صاف ہو، تو اگر اس کے لیے تیمم کرے گا تو اس سے نجاست زائل نہ ہوگی، نیز یہ بھی ہے کہ تیمم ازالہ نجاست کے لیے شروع نہیں کیا گیا ہے۔ اور عبادات کی بنیاد سراسر اتباع (کتاب وسنت) ہی پر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 177

محدث فتویٰ